والدہ ماجدہ کے سامنے اس کرامت کا اظہار کیا تو والدہ ماجدہ نے خادمہ کو اخفاءِ واقعہ کی تاکید فرمائی اور والد ماجد سے آپ دور کر دینے کی تدبیر کی۔ چنانچہ والد محترم سے اجازت دلوا کر چند مریدین و معتقدین کے ساتھ حرمین شریف کی زیارت کیلئے آپ کو روانہ کر دیا۔

سمت دکن روانگی کا حکم:۔ آپ بغداد شریف سے مکہ معظمہ اور وہاں سے مدینہ منورہ تشریف لے گئے، زمانہ قیام مدینہ طیبہ میں تقریباً دو سال بعد دربارِ رسالت پناہی ﷺ سے "معشوق ربانی" کے خطاب سے سرفرازی عمل میں آئی اور سمت دکن روانہ ہونے کا حکم ملا ۹۱۶ھ یا ۹۱۷ھ میں بعہد محمد قلی قطب شاہ والئ گولکنڈہ فقراء کی ایک کثیر تعداد کے ساتھ آپ ورنگل پہنچے۔ آپ کے ساتھ ستر یا اسی ہاتھی جن پر فقراء کا اسباب لدا ہوا تھا۔ اس وقت تخت دہلی پر سلاطین لودھی حکمراں تھے۔

سومارم کا قیام:۔ ورنگل آنے کے بعد آپ راست موضع سومارم تشریف لے گئے، جو شہر ورنگل سے سولہ میل کے فاصلے پر بجانب جنوب واقع ہے وہاں سے بارہ سال تک ایک خوش فضاء پہاڑی پر مشاہدہ انوار حق میں مستغرق کھڑے رہے۔

قاضی پورہ میں اقامت:۔ اس کے بعد موضع قاضی پورہ کا ارادہ فرمائے جو ہنمکنڈہ سے تقریباً پانچ میل دور ہے مشکوٰۃ النبوۃ میں بحوالہ انوار الاخیار میں لکھا ہے کہ حضرت معشوق ربانی بغداد سے وارد دکن ہوئے اور قصبہ ہنمکنڈہ میں ایک پہاڑ پر مصروق مشغول عبادت الٰہی ہو گئے۔ جہاں ایک صاحب استدراج ہوگی سرگرم بت پرستی تھا اور اکثر خوارق عادات سے اس سرزد ہوا کرتے تھے اس نے ایک بڑا پتھر آپ پر گرا دیا جس کو آپ نے انگلی کے اشارے سے روکا اور وہ ہلاک ہو گیا پتھر میں انگلی کا نشان اب تک باقی ہے اور یہ مقام اب تک چھلہ کے نام سے موسوم و محفوظ ہے۔ جسمیں جانے والے زائرین کو بڑا اطمینان و سکون حاصل ہوتا ہے۔ اسکے بعد پہاڑ سے اتر کر آپ موضع قاضی پورہ تشریف لائے۔ حضرت قاضی ضیاء الدین صاحب کی گنبد میں تشریف لے گئے اور رہائش کی اجازت طلب فرمائی اجازت مل جانے کے بعد یہاں سے سو ڈیڑھ سو قدم آگے ایک مقام پر عصائے مبارک ایستادہ کر کے اشارہ فرمایا کہ یہی مقام آپ کے مدفن ہوا۔ قاضی صاحب ۷۲۲ھ میں سلطان محمد تغلق کے ہمراہ ورنگل کی فوج کشی میں شریک ہو کر جام شہادت نوش فرمائے تھے۔ قاضی صاحب کی نسبت سے یہ موضع پہلے "قاضی پورہ" کے نام سے موسوم تھا بعد میں حضرت معشوق ربانی کے اعراس کی کثرت کی وجہ اس کا نام "عرس" ہو گیا۔

شادی اور اولاد:۔ تاریخ قلعہ ورنگل میں لکھا ہے کہ ۹۲۵ھ میں آپ کا عقد ہوا۔ آپ کی دو بیبیاں تھیں جن سے تین صاحبزادے پیدا ہوئے ایک صاحبزادی۔ ان میں سے دو صاحبزادے اور ایک صاحبزادی کرامتوں کے ظہور کے باعث "بابا آرام کرو" کے ارشاد کے مطابق کم سنی میں وفات